زرد ہیرا

احسان ملک

پاکستانی پوائنٹ ڈاٹ کام

شرلاک ہومز

زرد ہیرہ

سر آرتھر کینن ڈائل

اِحسان ملک

خیام پبلشرز

چوک اُردو بازار ○ لاہور ۔۲

Waqar Azeem
Pakistanipoint.Com

زرد ہیرا

ڈاکٹر واٹسن جب ایک مرتبہ پھر بیکر سٹریٹ کی پہلی منزل کے بے ترتیب سے دفتر میں پہنچے۔ جہاں کئی ایک جاسوسی مہمات کا آغاز ہوا تھا تو انہیں ایک گونہ مسرت کا احساس ہوا۔ دفتر پہنچ کر انہوں نے آس پاس سائنس کے چارٹ لگے ہوئے دیکھے، مختلف قسم کے تیزابوں سے متاثرہ شدہ ادویات کی میز پر نگاہ کی، ایک طرف وائلن کا کیس پڑا تھا تو دوسری جانب وہ کوئلہ دان تھا جس پر تمباکو اور کئی ایک پائپ رکھے ہوئے تھے۔ بالآخر ڈاکٹر واٹسن کی ---- نگاہیں شرلاک ہومز کے نوجوان مگر انتہائی ذہین اور چالاک خدمت گار لڑکے کے مسکراتے چہرے پر پڑیں، جو اس عظیم جاسوس کی زندگی میں تنہائی کے خلا کو کسی حد تک پر کرنے کا ذمہ دار تھا۔

"تمہارا ماحول نہیں بدلا بل" ڈاکٹر واٹسن نے کہا۔ "اور تم بھی نہیں بدلے میرا خیال ہے یہی بات ان حضرت کے متعلق بھی کہی جاسکتی ہے۔"

بل نے ایک اندیشہ مند نگاہ سے خواب گاہ کے بند دروازے کو دیکھا "میرا خیال ہے وہ بستر پر پڑے سو رہے ہوں گے۔"

وہ گرمیوں کی ایک حسین شام تھی۔ سات بج رہے تھے، لیکن ڈاکٹر واٹسن اپنے دوست کی زندگی کی ان بے قاعدگیوں سے اچھی طرح واقف تھے۔ انہیں شرلاک ہومز کے اس وقت سونے پر کوئی تعجب نہ ہوا۔

"اس کا مطلب یہ ہے کہ آج کل وہ کس کوئی جاسوسی کام کر رہا ہے؟"

"جی جناب، آج کل وہ اپنے اس کیس میں بے حد مشغول نظر آتے ہیں مجھے تو ان کی صحت کی طرف سے خدشہ لاحق ہو گیا ہے۔ وہ روز بروز بروز اور دبلے ہوتے جاتے ہیں، اور کچھ کھاتے پیتے بھی نہیں نہ جانے وہ کس کے تعاقب میں ہیں۔ کل وہ ایک ایسے

مزدور کا بھیس بدل کر نکلے تھے جسے کام کی تلاش ہو' آج انہوں نے ایک بوڑھی عورت کا چولا بدلا۔ "بل نے ایک ڈھیلی ڈھالی زنانہ چھتری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ جو صوفے کے ساتھ رکھی تھی۔" اس بوڑھی عورت کے لباس میں یہ بھی شامل تھی۔"

"لیکن یہ آخر ہو کیا رہا ہے بل؟" اور بل نے اپنی آواز راز درانہ سرگوشی میں بدلتے ہوئے کہا۔ "آپ کو بتانے میں کوئی حرج نہیں جناب' لیکن خیال رکھیئے آپ سے آگے نہ جائے یہ بات' ان کے پاس اب تاج کے ہیرے والا کیس ہے۔"

"کیا کہا' وہی ایک لاکھ پاؤنڈ مالیت کی چوری والا کیس؟"

"جی جناب' یہ ہیرا کسی نہ کسی طرح واپس مل جانا چاہیے' ابھی کچھ دنوں پہلے اسی صوفے پر وزیر اعظم اور امور مملکت کے سیکرٹری تشریف فرما تھے۔ مسٹر ہومز ان سے بہت اچھی طرح پیش آئے' انہوں نے وزیر اعظم اور سیکرٹری صاحبان کو اطمینان دلایا کہ وہ اس سلسلے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں گے' اس میں لارڈ کیتل میئر بھی شامل ہیں۔"

"اخاہ"

"تو جناب آپ جانتے ہوں گے کہ صورت احوال کیا ہو سکتی ہے' وزیر اعظم' اور سیکرٹری صاحب تو بہت عمدہ لوگ ہیں۔ لیکن وہ لارڈ کیتل مجھے ایک آنکھ نہیں بھائے' یہی حال مسٹر ہومز کا بھی ہے' آپ کو معلوم ہے کہ لارڈ کیتل مسٹر ہومز کی خدمات لینے کے خلاف تھے' ان کا جی یہی چاہتا ہوگا کہ مسٹر ہومز اپنے اس کیس میں کبھی کامیاب نہ ہوں۔"

"کیا ہومز ان باتوں سے واقف ہے؟"

"مسٹر ہومز کو سب ضروری باتوں کی خبر رہتی ہے۔"

"خیر ہمیں امید رکھنی چاہیے کہ لارڈ کیتل کا منہ کالا ہی ہوگا۔ اور ہومز ناکام نہ ہوگا۔ لیکن مجھے یہ بتاؤ یہ کھڑکی پر پردہ کیوں چڑھا رکھا ہے؟"

"تین روز ہوئے مسٹر ہومز نے یہ پردہ وہاں لگوا دیا تھا۔ اس کے پیچھے بڑی عجیب چیز دھری ہے۔" یہ کہتے ہوئے بل نے آگے بڑھ کر اس کھڑکی پر سے پردہ ہٹا دیا۔ ڈاکٹر واٹسن کے منہ سے ایک حیرت کی چیخ نکلی انہوں نے دیکھا کہ کھڑکی میں عین شرلک ہومز کی شکل و صورت کا ایک بت ایسے بیٹھا ہے گویا کوئی کتاب پڑھنے میں مشغول ہو' وہ بت ایک آرام کرسی پر بیٹھا تھا۔ بل نے اس کا سر اٹھایا اور اسے ہاتھ میں لئے ہوئے بولا۔ اسے ہم مختلف

Waqar Azeem Pakistanipoint.com

زاویوں پر گھماتے رہتے ہیں' تاکہ یہ دور سے ایک زندہ انسانوں ہی معلوم ہو۔ اگر کھڑکی کے پٹ بند نہ ہوتے تو میں اسے ہاتھ لگانے کی کبھی جرات نہ کرتا۔ کھڑکی کھلی ہو تو کبھی اس ہومز کے بت کو باہر سے ملاحظہ کیجئے گا۔"

"ایک بار پہلے بھی ہم نے اس قسم کی ایک شے سے کام لیا تھا۔"

"اس وقت میں نہ تھا۔" بل نے کہا' اور باہر سڑک پر نظر دوڑانے لگا "کچھ لوگ ہمیں اس طرف سے مسلسل دیکھتے رہتے ہیں' اب بھی ایک آدمی اس طرف کھڑکی میں کھڑا ہمیں گھور رہا ہے' آپ بھی اسے دیکھ سکتے ہیں ڈاکٹر واٹسن ایک قدم کے آگے بڑھے ہی تھے' کہ خواب گاہ کا دروازہ کھلا اور شرلاک ہومز کا چھریرا' دبلا پتلا پیکر نمودار ہوا' اس کا چہرہ ستا ہوا اور زرد تھا لیکن چال ڈال میں بدستور چاق و چوبند نظر آرہا تھا' وہ ایک ہی جست میں کھڑکی تک پہنچا' اور اس کے پٹ بند کردیئے۔"

"تمہیں یہ حرکت نہ کرنی چاہیے تھی بل اس میں تمہاری جان کا خطرہ تھا اور ابھی مجھے تمہاری ضرورت ہے' واٹسن تمہیں پھر ایک بار اس جگہ پاکر مجھے خوشی ہوئی ہے' تم ایک نازک موقع پر آئے ہو۔"

"مجھے بھی کچھ ایسا معلوم ہوتا ہے۔"

"تم اب جاسکتے ہو بل' یہ لڑکا بھی میرے لئے درد سر ہے' واٹسن' اب میں کہاں تک اسے خطرے سے کھیلنے کی اجازت دے سکتا ہوں؟"

"خطرہ' خطرہ' کس بات کا؟"

"فوری موت کا خطرہ۔" ہومز بولا۔ "آج شام تک ضرور کچھ ہو کے رہے گا۔"

"کیا ہو کے رہے گا؟"

"میرا قتل! اور کیا؟"

"نہیں! نہیں!! تم یونہی مذاق کر رہے ہو۔"

"نہیں! ہر چند کہ مجھ میں فکاہیہ حس کا فقدان ہے' لیکن میں اس سے بہتر مذاق کرسکتا ہوں۔ خیر اس وقت تک ہمیں آرام اور اطمینان سے تو رہنا چاہیے' کیوں کیا خیال ہے تمہارا؟ ذرا سی شراب استعمال کی جائے گیسو جین اور سگار وہیں پرانے مقام پر رکھے ہیں' آؤ وہیں پرانی جگہ آرام دہ کرسی پر بیٹھو۔ میرا خیال ہے کہ اتنے عرصہ غائب رہنے کے

بعد بھی میرے پائپ اور تمباکو سے وحشت نہ کرو گے جو کہ آج کل میری غذا کی جگہ لئے ہوئے ہیں۔"

لیکن آخر تم نے کھانا پینا کیوں ترک کر رکھا ہے۔"

"اس لئے کہ فاقے کی حالت میں ذہن خوب کام کرتا ہے' تم ایک ڈاکٹر ہونے کی حیثیت میں جانتے ہوگے کہ وہ خون جو خوراک ہضم کرنے کے لئے معدے کو درکار ہوتا ہے۔ وہی دماغ کی طرف پہنچایا جاسکتا ہے' اور تمہیں معلوم ہے واٹسن' میں تو دماغ ہوں' ایک دماغ' باقی سب اعضا ضمنی ہیں۔ چنانچہ میں دماغ کی حفاظت اور نشو و نما کا خیال رکھتا ہوں۔"

"لیکن تم اس خطرے کے پیش نظر کیا کچھ کر رہے ہو؟"

"اوہ ہاں یاد آیا۔ اگر کوئی ایسی ویسی بات ہو جائے تو پھر ذرا قاتل کے نام اور پتے کو یاد رکھنا' اور اسے میری الوادعی سلام اور دعاؤں کے ساتھ سکاٹ لینڈ یارڈ تک پہنچا دینا' سلوئیس' اس کا نام ہے' کاؤنٹ نیگریٹو سلوئیس' اسے لکھ لو' ---- 136 مور سائڈ گارڈن' سمجھے؟" ڈاکٹر واٹسن کا معصوم چہرہ فکر و تردد سے اتر گیا' وہ جانتے تھے کہ ہومز کس قدر خطر پسند واقع ہوا تھا' انہیں یقین تھا کہ جو کچھ ہومز نے کہا ہے مبالغہ آمیز تو نہیں البتہ اصل حقیقت سے کچھ کم ضرور ہو سکتا ہے' وہ ایک عمل پسند شخص تھے۔ چنانچہ وہ بھی اب میدان میں اتر آئے۔ مجھے بھی اپنی اس مہم میں شریک سمجھو ہومز' دو چار تک تو میں بالکل فارغ ہوں۔"

"تم ابھی تک سدھرے نہیں ہو واٹسن! تمہاری خامیوں میں اب جھوٹ کہنے کی عادت کا بھی اضافہ ہو چکا ہے' تمہارے بشرے سے صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ تم نہایت مصروف ڈاکٹر ہو' جسے ہر گھڑی بلاوا آتا رہتا ہے۔"

"کیا تم اسے گرفتار نہیں کروا سکتے؟"

"کیوں نہیں' میں اسے گرفتار کروا سکتا ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اس بات سے پریشان نظر آتا ہے۔"

"تو پھر تم اسے پکڑوا کیوں نہیں دیتے؟"

"اس کی وجہ یہ ہے کہ مجھے ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا کہ وہ ہیرا کہاں ہے؟"

Waqar Azeem Pakistanipoint.com

"وہ تاج والا ہیرا' جس کا ذکر بل نے ابھی بھی مجھ کیا تھا؟"

"ہاں وہ عظیم زرد پتھر میں نے جال ڈالا تھا' اور مچھلی پکڑنے میں کامیاب بھی ہو گیا' لیکن اس پتھر کا سراغ نہ پاسکا۔ ان مجرموں کو پکڑنے سے کیا فائدہ؟ اس سے بہتر تو یہ ہے کہ وہ خود کہیں گم ہو جائیں ان کی گرفتاری کی جدوجہد نہیں کر رہا' میں تو اس ہیرے کی تلاش میں ہوں۔"

"کیا کاؤنٹ سلوئیس ہی تمہارے جال میں پھینکی ہوئی مچھلی تو نہیں؟"

"ہاں" لیکن یہ سمجھو کہ وہ ایک شارک ہے' جو مہلک وار کرتی ہے' دوسرا آدمی ایک مکے باز سام مرٹن ہے۔ ہر چند کہ سام ایک برا آدمی نہیں' لیکن کاؤنٹ نے اسے اپنے مقاصد کے لئے استعمال کیا۔ سام سلوائیس کی طرح شارک نہیں' اس لحاظ سے وہ ایک چھوٹی سی مچھلی ہے' موٹے دماغ کا احمق سا آدمی! بہرحال یہ بھی میرے جال میں پھنس کر تڑپ رہا ہے۔"

"یہ کاؤنٹ سلوئیس آج کل کہاں ہے؟"

"آج صبح میں بالکل اس کے نزدیک تھا تم نے مجھے بوڑھی عورت کے بھیس میں دیکھا ہو گا واٹسن؟ آج پھر میں نے اس فن کا بہت عمدہ مظاہرہ کیا۔ کاونٹ صاف دھوکا کھا گیا۔ اور مجھ سے یوں باتیں کرنے لگا۔ گویا میں سچ مچ کی بڑھیا عورت تھا۔ وہ شخص آدھا اطالوی ہے اور جنوبی یورپ کے بہترین اور پرخلوص آداب سے کام لیتا ہے' لیکن اس وقت جب اچھے موڈ میں ہو' ورنہ ناراضگی اور غصے کی حالت میں تو وہ مکمل شیطان نظر آتا ہے---- زندگی کیا عجیب و غریب حالات واقعات کا مرقع ہے واٹسن۔"

"ممکن ہے بڑھیا بھیس میں تمہاری ملاقات ایک المیے پر ختم ہوتی ہے۔"

"ہاں بہت ممکن تھا۔ میں اس بھیس میں کاؤنٹ کے پیچھے سڑابڑی کے کارخانے تک گیا۔ سٹرابری نے ایک ہوائی بندوق بنائی ہے جو ہنرمندی کا ایک اعلیٰ نمونہ ہے' اور میرا خیال یہ ہے کہ بندوق سامنے والے مکان کی کھڑکی کے پاس رکھی ہے۔ کیا تم نے میرا مجسمہ دیکھا؟ بل نے تم کو یہ ضرور دکھا دیا ہو گا۔ اس بندوق کی مہلک گولی کسی وقت بھی اس مجسمے کے سرپار ہو سکتی ہے ---- کیا بات ہے بل" ہومز نے بل کی طرف دیکھ کر پوچھا جو ایک ٹرے میں ایک ملاقاتی کارڈ رکھے کمرے میں چلا آیا تھا۔ ہومز نے اپنی ---- بھنویں

چڑھ کر مسکراتے ہوئے اس کارڈ کو دیکھا۔

"قاتل صاحب بذات خود تشریف لا رہے ہیں' مجھے اس کی قطعاً توقع نہ تھی' یہ شخص بڑے مضبوط اعصاب کا ہے' تم نے غالباً بڑے درندے شکار کرنے کے سلسلے میں اس شخص کی شہرت سنی ہوگی' اگر وہ شخص مجھے بھی شکار کر دکھائے۔ تو یقیناً اس کی نشانہ بازی اور شکار کی صلاحیت کی شہرت میں بے حد اضافہ ہوگا۔ اس کا یہاں آنا یہ ثابت کرتا ہے کہ اس نے اپنے تعاقب میرے قدموں کی چاپ سن لی ہے!"

"بہتر ہے تم پولیس بلوالو!"

"شاید مجھے پولیس بلانا ہی پڑے' لیکن اس وقت نہیں۔ تم ذرا احتیاط سے باہر نگاہ دوڑاؤ اور دیکھو کوئی شخص ادھر ادھر ٹہلتا پھرتا نظر آتا ہے یا نہیں۔ ڈاکٹر واٹسن نے قدرے خوفزدہ ہو کر کھڑکی کا پردہ سرکایا اور باہر جھانکا۔" ہاں ایک اکھڑ سا آدمی دروازے کے قریب کھڑا ہے۔"

"یہ صاحب غالباً سام مرٹن ہوں گے --- وفادار لیکن گاؤ دی' اور یہ دوسرے صاحب کہاں ہیں بل؟"

"ویٹنگ روم میں جناب۔"

"جب میں گھنٹی بجاؤں تو انہیں اندر بھیج دینا۔"

"بہت اچھا جناب۔"

"اور اگر میں کمرے میں نہ بیٹھا ہوں تب بھی اسے اندر بھیج دینا --- سمجھے؟"

"جی جناب۔"

جب تک بل دروازہ بند کرکے باہر نہیں چلا گیا' ڈاکٹر واٹسن خاموش رہے' لیکن دروازہ بند ہو جانے پر وہ بولے۔ "دیکھو ہومز! یہ تم کیا کر رہے ہو۔ وہ تو ایک مشورہ پشت انسان ہے' عین ممکن ہے' کہ وہ تمہیں قتل کرنے آیا ہو۔"

"کوئی تعجب تمہارے ساتھ رہنے پر اصرار ہوگا۔"

"اس طرح تم بری طرح میرے کام میں رکاوٹ ہوں گے۔"

"تمہارے کام میں یا اس قاتل کے کام ہیں؟"

"نہیں میرے پیارے دوست' تم میرے کام میں رکاوٹ ثابت ہوگے۔"

Waqar Azeem Pakistanipoint.com

"میں تمہیں اکیلا چھوڑ کے نہیں جاسکتا۔"

تمہیں مجھ کو تنہا چھوڑ کے جانا ہوگا تمہیں سمجھ لینا چاہیے کہ یہ بھی میرا ایک کھیل ہے اور مجھے یقین' کہ تم بھی میرے شریک بن کر اس کھیل کو آخر تک انتہائی احتیاط اور سمجھداری سے کھیلو گے' یہ شخص اپنا کوئی مقصد لے کر آیا ہے' لیکن عین ممکن ہے' کہ اس میں میری مطلب براری ہو جائے یہ کہتے ہوئے ہومز نے نوٹ بک نکالی' اس پر جلدی جلدی کچھ تحریر کیا اور بولا۔ "سیدھے سکاٹ لینڈ یارڈ چلے جاؤ اور واقعہ سی آئی ڈی کے شعبے میں مسٹر بوگال کو دے دینا۔ اور واپسی میں ان حضرت کو گرفتار کروانے کے لئے پولیس کو ساتھ لیتے آنا۔"

"اچھی بات ہے۔"

"تمہارے آنے سے پہلے پہلے میں یہ معلوم کرنے کی کوشش کروں گا کہ "ہیرا کس جگہ رکھا گیا ہے۔" یہ کہتے ہوئے اس نے گھنٹی بجادی۔ "چلو آؤ' ہمیں خواب گاہ کی طرف باہر نکل جانا چاہیے' یہ راستہ بڑے کام کا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میرے جال میں پھنسی ہوئی یہ شارک مجھے نہ دیکھ پائے' اور میں اسے دیکھتا رہوں' اور تم جانتے ہی ہو ایسے کام میں کس طرح کیا کرتا ہوں۔" ایک لحظہ بعد بل نے کاونٹ سلوئیس کو خالی کمرے میں لا کر بٹھادیا۔

کاؤنٹ سلوئیس' مشہور شکاری' کھیلوں کا رسیا' وہ کہ جس کے متعلق شہر بھر میں گفتگو ہوا کرتی تھی' ایک لمبا' تڑنگا' قدرے سیاہ رنگت لئے ہوئے کالے رنگ کی جغادری مونچھوں والا انسان تھا۔ اور اس کے پتلے ہونٹ اس کی خصلت میں ظلم پسندی کو نمایاں کرتے تھے۔ اس کی ناک باز کی چونچ کی مانند لمبی اور مڑی ہوئی تھی۔ اس نے مکلف لباس پہن رکھا تھا' لیکن اس کی خوبصورت نکٹائی' چمکتا ہوا پن' جگمگ کرتی ہوئی انگوٹھیاں ---- بہت شوخ اور بھڑکیلے لباس کا تاثر قائم کرتی تھیں' جب اس کے کمرے میں داخل ہونے کے بعد بل دروازہ بند کرکے باہر چلا گیا' تو اس نے حیران مگر خونخوار نظروں سے چاروں طرف گھوم کر دیکھا' جیسے اسے کسی جال میں پھانس لیا گیا ہو' جب اس کی نظر کھڑکی میں رکھے ہوئے مجسّمے کی طرف پڑی' تو اس کے ہاتھ پیروں میں تشدد کے آثار نمایاں ہوئے پہلے تو ایسے معلوم ہوا گویا وہ ہومز کو وہاں بیٹھے ہوئے دیکھ کر بہت حیران ہوا ہو' پھر

اس کی سیاہ آنکھوں میں مہلک اور قاتلانہ چمک پیدا ہوئی' ایک بار پھر اس نے کمرے میں چاروں طرف گھوم کر دیکھا' اور اطمینان کرلیا کہ وہاں کوئی اور موجود نہ ہو' پھر آہستہ آہستہ دبے قدموں ہومز کے اس خاموش بت کی جانب بڑھا' اور ہاتھوں میں تھامی ہوئی لکڑی کو کچھ اوپر اٹھالیا' ابھی وہ اس پر وار کرنا ہی چاہتا تھا' کہ اسے خواب گاہ کے دروازے پر تمسخر آمیز اور زہر خند آواز سنائی دی "اسے مت توڑیئے کاونٹ صاحب اسے مت توڑیئے۔" قاتل بڑبڑا کر پیچھے مڑا' اس کے لرزتے چہرے پر حیرت اور وحشت کے آثار نمایاں تھے' ایک لمحے کے لئے اس نے اپنی چھڑی کو دوبارہ اٹھایا' گویا اب وہ نقلی ہومز کی بجائے اصلی پر وار کرنا چاہتا ہو' لیکن ہومز کے پر اعتماد چہرے کے زہر خند کو دیکھ اس کی چھڑی ہولے سے واپس اپنی جگہ پر آگئی۔

"بہت خوبصورت مجسمہ ہے۔" ہومز اپنے بت کی طرف بڑھا۔ "یہ ایک فرانسیسی مجسمہ ساز ٹبور تیر نے بنایا تھا۔ وہ شخص مجسمے بنانے میں اتنا ہی ماہر ہے جیسے آپ کا دوست مسٹر ہنری ہوائی بندوقیں بنانے میں۔"

"کیا کہا' بندوقیں؟ کیا مطلب ہے آپ کا؟"

"برائے مہربانی' اپنا ہیٹ اور چھڑی میز پر رکھ دیجئے۔ شکریہ کرسی پر تشریف رکھئے کیا جناب من اپنا ریوالور بھی نکال کر باہر رکھنے کی تکلیف گوارا فرمائیں گے؟ چلئے رہنے دیجئے کوئی بات نہیں' آپ کی ملاقات واقعی پسندیدہ بات ہے' کیونکہ مجھے آپ سے کچھ گفتگو کرنے کی اشد ضرورت محسوس ہو رہی تھی" کاونٹ یہ سن کر اپنی بھنوؤں کو دھمکانے کے انداز میں چڑھا کر بولا۔ "مجھے تم سے گفتگو کرنے کا اشتیاق تھا ہومز اس وجہ سے میں یہاں آیا ہوں مجھے اس سے انکار نہیں ہے' کہ ابھی ابھی میں تم پر حملہ کرنا چاہتا تھا۔"

ہومز نے اپنی ٹانگ میز پر رکھ دی' "مجھے پہلے سے ہی معلوم تھا۔" ہومز نے کہا۔ "لیکن آخر یہ ذاتی پرخاش کیوں؟"

"کیونکہ تم نے اپنی حدود سے متجاوز ہو کر مجھ سے زیادتی کی ہے' اور اپنے آدمیوں کو میرے پیچھے لگا دیا ہے۔"

"کیا کہا' میرے آدمی؟ ہرگز نہیں۔"

"تم جھوٹ بولتے ہو' یہ لوگ میرا پیچھا کرتے رہے ہیں' یہ کھیل جو تم مجھ سے

کھیل رہے ہو' میں یہی تم سے کھیل سکتا ہوں' ہومز۔"

"حالانکہ یہ چھوٹی سی بات ہے' کاونٹ سلوئیس' لیکن یاد رکھو مجھ سے مخاطب ہوتے وقت میرے نام کے آگے مسٹر لگا دیا کرو' یہ ٹھیک ہے کہ بعض اوقات مجھے اپنے کام کے سلسلے میں واہیات لوگوں سے بھی بے تکلفی برتنی پڑتی ہے لیکن ہمیشہ تو نہیں۔"

"اچھا تو پھر مسٹر ہومز ہی سہی۔"

"بہت خوب ---- ہاں تو میں یہ بتادوں کہ آپ کو میرے جاسوسوں کے متعلق برابر غلط فہمی ہوئی ہے۔" یہ سن کر کاونٹ سلوائس ادائے تضحیک سے ہنسا۔" دوسرے لوگ بھی آپ کی طرح قوت مشاہدہ کے حامل ہوسکتے ہیں' مسٹر ہومز کل ایک پرانے کھلاڑی کے بھیس میں ایک شخص میرے پاس آیا تھا' اور آج بوڑھی عورت کے بھیس میں' سارا دن وہ میری نگرانی کرتے رہے۔"

"یہ تو میری تعریف کررہے ہیں۔" ہومز بولا۔ "بیران ڈاوسن نے پھانسی پانے سے قبل یہ الفاظ کہے تھے کہ ناٹک کے فنون کی ساری دولت ہومز نے چھین کر قانونی جاسوسی کا سرمایہ بنا ڈالی ہے۔ اور اب آپ بھی میرے معترف ہو رہے ہیں۔"

"کیا اس بھیس میں آپ خود میرے پاس آتے رہے ہیں؟" ہومز نے اپنے کندھے اچکائے۔ "یہ آپ ہی اندازہ لگائیے۔ وہ دیکھئے کونے میں وہ چھتری جو چلتے وقت آپ نے بڑی ملائمت سے مجھے تھما دی تھی ----"

"اگر اس وقت مجھے پتہ چل جاتا کہ وہ آپ ہیں' تو آپ کبھی بھی دوبارہ اپنے غریب خانے کی زیارت نہ کرسکتے۔" ہومز نے اس کا جملہ مکمل کیا۔ میں اس خطرے سے اچھی طرح آگاہ تھا' ہمارے لئے اب متاسف ہونے کا وقت نہیں' آپ کو اس بارے میں اس وقت کچھ بھی شک نہ ہوا اچھا ہوا۔" اب کاونٹ کی بھنویں' اس کی ڈروانی آنکھوں پر سکڑ گئیں' "آپ جو کچھ کہہ رہے ہیں اس سے حالات اور بھی خراب ہو جاتے ہیں گویا آپ کے جاسوسوں کی جگہ آپ کی ذات شریف خود ان کاموں میں مصروف تھی آپ اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ آپ میرا تعاقب کرتے رہے میں پوچھتا ہوں۔

"آخر کیوں؟"

"چلئے چھوڑیئے بھی اس بحث کو کاونٹ صاحب' آپ یہ بتایئے کہ آخر آپ الجیریا

میں شیروں کا شکار کیوں کرتے رہے تھے؟"

"بھلا یہ بھی کوئی بات ہوئی؟"

"آپ بتایئے تو سہی' آخر آپ یہ سب کچھ کیوں کرتے رہے؟"

"ظاہر ہے' کہ میں ایک شکاری ہوں' اور مجھے مہم جوئی' خطروں سے کھیلنے اور سیرو تفریح سے انس ہے۔"

"لیکن آپ نے وہاں شیر کا شکار اس لئے بھی کیا تھا کہ ملک ایک لعنت سے نجات پا جائے۔"

بالکل درست۔"

"یہی میرا جواب ہے۔" کاؤنٹ اچھل پڑا اور غیر ارادی طور پر اس کا ہاتھ پتلون کی پچھلی جیب کی طرف بڑھا۔

"بیٹھئے بھی جناب' اطمینان سے بیٹھئے۔" ہومز کہنے لگا۔ "آپ کو ایک اور بات بتاؤں' اس کی وجہ ایک اور بھی تھی' اس زرد ہیرے کی مجھے تلاش ہے۔" کاؤنٹ سلوئیس اب اپنی کرسی پر ایک شیطانی مسکراہٹ کے لئے ہوئے بیٹھ گیا' "کیا واقعی" وہ انداز تحقیر سے بولا۔ "آپ کو معلوم تھا۔ کہ میں محض اسی خاطر آپ کے پیچھے لگا ہوا ہوں' آپ کے یہاں آنے کا مقصد صریحاً" یہ ہے کہ آپ یہ معلوم کریں کہ یہ معاملہ مجھے کس حد تک معلوم ہے' اور میرا ختم کردیا جانا کس حد تک ضروری ہے ---- لیجئے میں آپ کو بتائے دیتا ہوں ---- آپ کا نقطہ نظر سے میرا معدوم کر دیا جانا انتہائی ضروری ہے' کیونکہ میں سب کچھ جانتا ہوں سوائے ایک بات کے جو آپ کو ابھی ابھی مجھے بتانی ہوگی۔"

"ضرور' ضرور" کاؤنٹ بدستور اسی انداز میں کہنے لگا۔ "برائے مہربانی یہ بتایئے کہ آپ کیا پوچھنا چاہتے ہیں؟"

"تاج کا ہیرا کہاں چھپایا گیا ہے؟" کاؤنٹ نے اب اپنے حریف کو بڑی تیز نظروں سے گھورا۔ "واہ کیا کہنے ہیں جناب کے' تو آپ یہ جاننا چاہتے ہیں ٹھیک! لیکن جناب والا' یہ میں آپ کو کس برتے پر بتا سکتا ہوں؟"

"آپ بتا سکتے ہیں' اور آپ بتائیں گے!"

"ضرور!" وہ انتہائی طنزیہ لہجے میں بولا۔

WaqarAzeem Pakistanipoint.com

"تم مجھے غچہ نہیں دے سکتے' کاؤنٹ۔" ہومز کی آنکھیں اس کی جانب مرکوز ہوئیں اور دمکنے لگیں۔ ان میں تلوار کی سی کاٹ آگئی! "تم میرے سامنے بالکل شیشے کی حیثیت رکھتے ہو' جس کے آرپار میں سب کچھ دیکھ سکتا ہوں۔"

"تو پھر دیکھئے کہ وہ ہیرا کہاں رکھا ہوا ہے؟"

ہومز نے اس کی گفتگو سے لطف اندوز ہوتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو ملا اور پھر اس کی جانب حقارت آمیز انداز میں انگلی اٹھا کر بولا۔ "اچھا تو آپ جانتے ہیں' آپ اس بات کو تسلیم کر چکے ہیں۔"

"میں نے کسی بات کو تسلیم نہیں کیا۔"

"دیکھئے کاؤنٹ صاحب' اگر آپ سمجھداری سے کام لیں تو ہم مصلحت انگیز بات چیت کر سکتے ہیں' اگر نہیں' تو پھر خواہ مخواہ آپ کو نقصان پہنچے گا۔" کاؤنٹ اسلوئس نے اپنی آنکھیں چھت پر لگا دی' اور بولا۔ "آپ مجھ پر بھبکی جما رہے ہیں۔" ہومز نے اب کچھ سوچتے ہوئے اس کی طرف اس انداز میں دیکھا' گویا --- شطرنج کا ماہر کھلاڑی کوئی بڑی چال چلنے والا ہو' پھر یکایک اس نے میز کی دراز میں سے ایک نوٹ بک نکالی۔ "کیا تم جانتے ہو' اس نوٹ بک میں کیا ہے؟"

"نہیں جناب' میں نہیں جانتا۔"

"اس میں تم ہو۔"

"کیا کہا؟"

"جی جناب آپ! آپ کا سارا کچا چٹھا --- آپ کی خطرناک اور شرمناک زندگی کی ہر حرکت۔"

"تمہارا خانہ خراب" کاؤنٹ چلایا۔ "آخر میرے صبر کی بھی کچھ حد ہے۔"

"وہ سب کچھ اس میں بند ہے' مسز ہیرلڈ کی موت' جو تمہارے لئے سلامر والی جائداد چھوڑ گئی' جسے تم نے دنوں میں جوئے کی نذر کر دیا۔"

"تم خواب دیکھ رہے ہو۔"

"اس کتاب میں مس منی وارنڈر کی زندگی کا سب احوال بھی درج ہے۔"

"پچ پچ' تمہیں ان چیزوں سے کچھ بھی حاصل نہ ہوگا۔"

Waqar Azeem Pakistanipoint.com

"اس میں اور بہت کچھ ہے کاؤنٹ' اس میں 13 فروری 1892 والی ٹرین کی ڈکیتی کی واردت بھی ہے' اور جعلی چک کا حال بھی!"

"تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ دوسری تمام باتیں صحیح ہیں' کاؤنٹ صاحب آپ تاش کے ایک آزمودہ کھلاڑی ہیں' آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ جب حریف کے ہاتھ میں تمام ترپ چالیں ہوں تو ہار مان لینی چاہیے!"

"لیکن اس گفتگو کا ہیرے کی چوری سے کیا واسطہ ہے؟"

"ذرا صبر فرمایئے جناب' اور اپنے بے قرار دل کو قابو میں رکھئے' مجھے ان نکتوں کو تفصیل سے سمجھانے کی اجازت دیجئے اور ان تمام واقعات کے علاوہ میرے پاس آپ کے خلاف ہیرے کی چوری کی شہادت موجود ہے آپ کو اور آپ کے اس لڑاکے پٹھو کو کیفر کردار تک پہنچا سکتا ہے۔"

"کیا کہنے!"

"وہ کوچوان جو آپ کو وہائٹ ہال لے گیا تھا' اور وہ بھی جو آپ کو وہاں سے واپس لایا' میرے گواہوں میں شامل ہیں' میں نے اس افسر سے بھی رابطہ قائم کرلیا ہے' جس نے آپ کو موقع واردات پر دیکھ لیا تھا میں نے آنکی سینڈر جوہری سے بھی ملاقات کی ہے' جس نے یہ ہیرا تراشنے سے انکار کردیا تھا' آنکی نے سرکار کی حمائت کی ہے' اور آپ کا یہ کھیل اب ختم ہونے والا ہے" یہ سن کا کاؤنٹ کے ماتھے پر خوف کی لہریں ابھر آئیں' اس کے کالے بالوں بھرے ہاتھوں کی مٹھیاں شدت جذبات سے بھینچ گئیں' اس نے کچھ کہنا چاہا' لیکن اس کے منہ سے کوئی بات نہ نکل سکی۔"

"اب سمجھ میں آئی آپ کو' یہ ہیں میری چالیں۔ ہومز نے کہا--- میں نے سارے پتے آپ کے سامنے رکھ دیئے ہیں' دیکھ لیجئے فقط ایک کی کمی ہے' اور وہ ہے حکم کا یکا' یعنی وہ تاج کا ہیرا۔"

"اس کے متعلق آپ کبھی نہ جان سکیں گے کہ وہ کہاں ہے!"

"اب کچھ سمجھداری سے کام لیجئے کاؤنٹ' اس صورت حال پر ٹھنڈے دل سے غور فرمایئے آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ آپ بیس برس تک جیل کی ہوا کھانے کے لئے بھیجے جاسکتے ہیں' اور آپ کا ساتھی سام مرسرٹن بھی چنانچہ آپ کو اس ہیرے سے آخر کار

Waqar Azeem Pakistanipoint.com

حاصل وصول کیا ہوگا؟ کچھ بھی نہیں! لیکن اگر آپ یہ ہیرا چپکے سے میرے حوالے کردیں' تو میں اس چوری پر پردہ ڈالنے کے لئے تیار ہوں ہمیں آپ کی یا سام کی ضرورت نہیں' صرف وہ ہیرا درکار ہے' آپ اس خیال کو ترک کردیجئے' اور جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے' میری طرف سے آپ آزاد ہیں' بشرطیکہ اپنے ذہن کو مجرمانہ خیالات سے پاک رکھیں! اور اگر آپ نے آئندہ کوئی غلطی کی' تو یہ آپ کی آخری غلطی ہوگی' اب میں آپ سے آخری بار کہنا چاہتا ہوں ہمیں' آپ کی نہیں' اس ہیرے کی ضرورت ہے!"

"اور اگر میں انکار کردوں تو؟"

"تو پھر بجائے ہیرے کے' میں آپ کا حصول درکار ہوگا۔" یہ کہتے ہوئے ہومز نے گھنٹی بجائی' اور بل نمودار ہوا۔ ہومز نے کہا۔

"میرا خیال ہے کاؤنٹ بہتر ہے اس گفتگو میں آپ کے دوست سام کو بھی شریک کرلیا جائے' کیونکہ اس کے مفاد کو بھی پیش رکھنا لازمی ہے' دیکھو' بل' نیچے سڑک پر تمہیں ایک قد آور اور بدشکل سا انسان نظر آئے گا' اسے کہو اوپر چلا آئے۔"

"اگر وہ اوپر نہ آنا چاہیے تو پھر جناب؟"

"تو پھر اس سے کوئی زیادتی نہ کرنا اگر تم اس سے کہو گے اس کو کاؤنٹ سلوئیس نے بلایا ہے تو یقیناً وہ چلا آئے گا۔"

"اب آپ کرنا کیا چاہتے ہیں' مسٹر ہومز" بل کے چلے جانے کے بعد کاؤنٹ نے سوال کیا۔

"میرے دوست مسٹر واٹسن ابھی ابھی یہیں پر تھے' میں نے ان سے کہا تھا کہ میرے جال میں ایک شارک اور چھوٹی مچھلی پھنس گی ہے' میں جال کو اوپر کھینچ رہا ہوں۔"

کاؤنٹ کرسی پر سے اٹھ کھڑا ہوا' اور ایک ہاتھ پشت کی جانب لے گیا' ہومز نے اپنے گون کی جیب سے کوئی چیز نکال کے اسے ذرا سا باہر کرلیا۔

"مسٹر ہومز آپ غالباً بستر پر چین کی موت نہ مرسکیں گے۔"

"مجھے بھی اکثر یہی خیال رہتا ہے' اس سے آخر کیا فرق پڑتا ہے کاؤنٹ یہ بھی عین ممکن ہے کہ آپ کو یہاں سے پیٹھ کے بل لمبے لیٹ کر جانا پڑے' خیر مستقبل کے متعلق یہ پیشین گوئیاں ابھی مبہم ہیں' کیوں نہ ہم حال میں مسرور ہونے کی سعی کریں۔ اب اس

مجرموں کے بادشاہ کی کالی ڈراؤنی آنکھوں میں ایک حیوانی درندہ صفت چمک پیدا ہوئی' ہومز بالکل چوکنا ہو کر کھڑا ہو گیا' اور پہلے سے زیادہ لمبا نظر آنے لگا۔ "اپنے ریوالور سے چھیڑ خانی مت کرو۔ میرے دوست۔" ہومز نے پر اطمینان آواز میں کہا۔ "تم اچھی طرح جانتے ہو' کہ اگر میں تمہیں اس بات کا موقعہ دے دوں تب بھی تم اسے استعمال نہیں کر سکتے' یہ دھماکہ اور شور پیدا کرنے والی چیز بڑی نامعقول ہوتی ہے کاؤنٹ' بہتر ہے کہ ہوائی بندوق کا ہی سہارا رکھو' ----- اخاہ' آپ کے دوست کے قدموں کی میٹھی چاپ میرے کانوں میں آ رہی ہیں' آداب عرض مسٹر مرٹن' سڑک تو بہت سنسان ہو گئی' کیا خیال ہے؟" لڑاکا مکے باز' جو ایک بھاری بھر کم پہلوانی جسم کا مضبوط انسان تھا' اپنے احمقوں ایسے ضدی قسم کے سپاٹ چہرے پر حیرانی و پیشمانی کے تاثرات لئے کھڑا تھا ہومز کا وہ خوش طبع انداز اس کے لئے بالکل نئی بات تھی' اور حالانکہ وہ جان گیا تھا کہ ہومز کے الفاظ چبھتے ہوئے ہیں' وہ اب تک یہ نہیں سمجھ سکا تھا کہ ان کا رد عمل کیا ہونا چاہیے وہ اپنے زیرک' و چالاک دوست کی طرف متوجہ ہوا' کاؤنٹ یہ کیا بات ہے آخر؟ یہ صاحب چاہتے کیا ہیں؟ یہاں یہ کیا ہو رہا ہے؟" اس کی آواز گہری اور بھاری تھی' کاؤنٹ نے اپنے کندھوں کو اچکا دیا۔ اور اس کی بات کا جواب ہومز نے دیا۔ "قصہ مختصر بات یہ ہے مسٹر مرٹن' کہ اب سارا کھیل ختم ہو چکا ہے۔"

وہ مکے باز اب پھر اپنے ہم کار سے ہی مخاطب ہوا۔ "کیا بات ہے کیا یہ عجیب حضرت مذاق کر رہے ہیں؟ میں اس وقت ہنسی مذاق کے موڈ میں نہیں ہوں!"

"اور میں اس کی توقع بھی نہیں کرتا۔" ہومز بولا۔ "میں آپ سے وعدہ کر سکتا ہوں کہ شام ہونے کے ساتھ ساتھ آپ کی فکاہیہ حس بھی مردہ تر ہوتی چلی جائے گی۔ دیکھئے کاؤنٹ سلوئیس' میں ایک مصروف آدمی ہوں میری غیر موجودگی میں آپ کسی قسم کی جھجک محسوس نہ کریں' آرام اور اطمینان ---- سے تشریف رکھیں' آپ اپنے دوست کو میری غیر موجودگی میں سمجھا سکتے ہیں' کہ اب صورت حال کیا ہے' میں اپنے وائلن پر بوف من بار کی مرتب کردہ موسیقی کو آزماتا ہوں گا' پانچ منٹ کے بعد آپ کا آخری جواب حاصل کرنے کے لئے حاضر ہوں گا' آپ کو یہ تو اچھی طرح معلوم ہو گا ہی کہ دوسری صورت میں آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا؟ بتایئے آپ اپنے آپ خود کو حوالے کرنا

چاہتے ہیں یا اس ہیرے کو؟" یہ کہتے ہوئے ہومز نے وہ وائلن کیس اٹھایا۔ اور اپنی خواب گاہ میں چلا گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد اس کمرے کے بند دروازے کے پیچھے سے وائلن کی لمبی غمناک تانیں دھیمی آواز میں سنائی دینے لگیں۔"

"کیا بات ہے' کیا بات ہے؟" مرٹن نے تردد کے ساتھ اپنے ساتھی سے پوچھا۔ "کیا اسے ہیرے کی چوری کا حال معلوم ہو گیا ہے؟"

"اسے اس کم بخت واردات کا سب کچھ معلوم ہے' مجھے یقین ہی نہیں آتا کہ اسے ہر ایک بات معلوم نہیں۔"

"یا خدا ---- مکے باز کا زرد چیکا چہرہ اب کچھ اور سفید پڑ گیا۔"

"آئیکی سینڈرز نے غداری کی ہے۔"

"کیا یہ اسی کا کام ہے؟ اگر یہی بات ہے تو میں اس کی اچھی طرح مرمت کر ڈالوں گا۔"

"اس سے ہمیں کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ ہمیں اب یہ بات طے کرنی چاہیے کہ اب آگے کرنا کیا ہے؟"

"ذرا ٹھہرو۔" مکے باز نے خواب گاہ کے دروازے کو شبے کی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ "یہ حضرت ایسے ظرافت پسند انسان ہیں کہ ہمیں خبردار رہنا چاہیے دیکھتا ہوں کہیں وہ ہماری باتیں سن نہ رہا ہو۔"

"اس ساز کو بجانے کے ساتھ ساتھ وہ ہماری باتیں کیونکر سن سکتا ہے۔"

"ٹھیک ہے لیکن ممکن ہے پردے کے پیچھے کوئی چھپا بیٹھا ہو' اس کمرے میں تو بہت سے پردے ٹنگے ہیں۔ مکے باز نے جونہی ایک پردہ اٹھایا' اسے ہومز کا مجسمہ نظر پڑا۔ اور وہ کھڑا ہو کے انتہائی حیرت کے ساتھ اس کی طرف اشارے کرنے لگا۔

حیرت کے مارے اس کے منہ سے آواز نہ نکلتی تھی۔

"انو" ارے میاں یہ تو ایک بت ہے۔" کاؤنٹ بولا۔

"ہومز کی مکمل نقل ہے' گون وغیرہ بھی بالکل اس کی طرح پہن رکھی ہے لیکن اب باقی پردوں کو دیکھنا باقی ہے کاؤنٹ۔"

"ارے یار آگ لگاؤ ان پردوں کو اس طرح خواہ مخواہ ہم اپنا وقت ضائع کر رہے

Waqar Azeem Pakistanipoint.com

ہیں، جو ہمارے پاس پہلے ہی بہت کم ہے، یہ شخص ہیرے کے معاملے میں ہمیں پیچھے چھوڑ جائے گا۔"

"کچھ معلوم تو ایسا ہی ہوتا ہے۔"

"لیکن وہ ہمیں اس وقت چھوڑ دے گا، جب ہم اسے بتا دیں گے کہ مال کہاں ہے؟

"

"کیا کہا؟ بتا دیں؟ ایک لاکھ پاؤنڈ کیا یونہی ہاتھ سے جانے دیں؟ واہ؟"

"تو پھر دوسری صورت یہ کہ جیل چلیں۔"

مرٹن نے اب اپنا چھوٹے بالوں والا سر کھجایا۔

"اب وہ کمرے میں اکیلا ہے، کیوں نہ اس کا کام ہی تمام کر دیا جائے اگر یہ بتی ہی گل کر دی جائے تو پھر ڈر کس بات کا؟"

کاؤنٹ نے نفی میں سر ہلا دیا۔ "وہ مسلح اور چوکنا ہے، اور اگر ہم نے اسے گولی مار بھی دی تو اس قسم کی جگہ سے فرار ہونا بھی کار دارد ہے، اس کے علاوہ عین ممکن ہے کہ پولیس کو اس کی ساری تفتیش کی مکمل خبر ہو ---- اوہ یہ کیا ہے، یہ آواز۔"

کھڑکی طرف سے کوئی مبہم سی آواز آئی تھی۔ دونوں کود کر اس طرف گئے لیکن وہاں کچھ نہ تھا سوائے اس بت کے جو چپ چاپ کرسی پر بیٹھا ہوا تھا، کمرے میں یقیناً کوئی نہ تھا۔

"ممکن ہے آواز باہر سڑک پر سے آئی ہو۔" مرٹن بولا۔ "اب سنو استاد تمہارے پاس کھوپڑی ہے، تم یقیناً کوئی سبیل نکال سکتا ہو، اگر بات نہ بتانے سے کچھ خطرہ ہے تو پھر تم جانو، تمہارا کام۔"

"میں نے اس انسان سے قابل تر آدمیوں کو پاگل بنایا ہے۔" کاؤنٹ نے کہا۔ "وہ ہیرا تو یہ رہا، میری خفیہ جیب میں، میں اس کو کہیں اور رکھنے کا تو قائل ہی نہیں، آج اسے انگلستان سے باہر بھیجا جا سکتا ہے، اور اتوار سے پہلے اسے ایمسٹرڈیم میں چار ٹکڑوں میں تقسیم کروایا جا سکتا ہے، اسے وان سیڈر کے بارے میں کچھ نہیں معلوم۔"

"میرا خیال تھا کہ وان سیڈر اگلے ہفتے کہیں جا رہا ہے۔"

"ہاں جا تو رہا تھا، لیکن اب اسے دوسرے جہاز میں جانا ہوگا، ہم سے کسی ایک کو یہ

Waqar Azeem Pakistanipoint.com

ہیرالے کر لائم سٹریٹ پہنچ جانا چاہیے اور اسے سب احوال سے آگاہ کر دینا چاہیے۔"

لیکن اس کا مصنوعی پیندا تو ابھی تیار نہیں ہوا۔"

"جیسا یہ اب ہے' اسے اسی حالت میں لے کر اسے یہ کام کرنا ہوگا' وقت کا ایک لمحہ بھی اب ضائع نہیں کیا جاسکتا" مکے باز نے ایک بار پھر خطرے کی بو لے کر کھڑکی کی جانب دیکھا' اسے یقین ہوگیا کہ وہ آواز باہر سڑک پر سے آرہی تھی۔

"جہاں تک ہومز کا تعلق ہے۔" کاؤنٹ نے سلسلہ گفتگو جاری رکھتے ہوئے کہا۔ "اسے آسانی سے بیوقوف بنایا جاسکتا ہے' کیونکہ وہ احمق گدھا ہمیں اس وقت تک گرفتار نہیں کر سکے گا۔ جب اسے ہیرے کے ملنے کی توقع ہی نہ رہے' اب ہم اس کو ہیرالا دینے کی پیش کش کریں گے' اور اسے غلط راہ پر ڈال دیں گے' اور اس سے پہلے کہ وہ اپنی اس غلطی کا احساس کرے' یہ ہیرا ہالینڈ میں اور ہم اس ملک سے باہر جا چکے ہوں گے۔"

"یہ ترکیب مجھے بہتر نظر آتی ہے۔" سام مرٹن نے باچھیں پھاڑتے ہوئے خوشی سے کہا۔

"میں اس کندہ ناتراش کو ایک جھوٹے ثبوت سے بہلا لوں گا۔ اور کہہ دوں گا کہ ہیرلیور میں پولا رکھا ہے' یار اس موسیقی نے تو کان کھا لئے' یہ تو جی کا جنجال ہو رہی ہے ---- ہاں تو میں کہہ رہا تھا کہ جب تک اسے پتہ چلے کہ وہ ہیرالیور پول میں کہاں ہے وہ تب تک چار ٹکڑوں میں تقسیم ہو چکا ہوگا' اور یار لوگ نیلے پانیوں پر رواں دواں!"

"مجھے تعجب ہے تم اسے ساتھ ساتھ لئے پھرتے ہو۔"

"اس سے زیادہ محفوظ جگہ اور کہاں مل سکتی ہے؟ اگر اسے وائٹ ہاؤس سے باہر لاسکتے ہیں تو یقیناً کوئی اور اسے میری رہائش گاہ سے بھی اڑا لے جاسکتا ہے۔"

"ذرا نکال تو لو ایک نظر اسے دیکھ ہی لیں۔"

"اب کاؤنٹ لوائیس نے اپنے ساتھی پر مشکوک سی نظر ڈالی' اور اس کے میلے کچیلے آگے بڑھائے ہوئے ہاتھ کو پیچھے ہٹا دیا۔ مرٹن بولا۔ "کیا تم مجھ پر اعتبار نہیں کرتے' کیا تمہارا خیال ہے میں اسے لے کر بھاگ جاؤں گا دیکھو میاں' میں ان طور طریقوں سے اب اکتا گیا ہوں۔"

"دیکھو سام' برے ماننے کی بات نہیں ہمیں لڑائی دنگا راس نہیں آئے گا' آؤ ذر

کھڑکی کے پاس' روشنی میں تم اس خوبصورت ہیرے کو اچھی طرح دیکھ سکو گے' لو اسے روشنی میں دیکھو' یہ لو۔"

"شکریہ"

اب یک بیک اس مجسمے کی جگہ پر سے ہومز کودا' اور اس نایاب ہیرے کو ایک ہی جھپٹے میں چھین لے گیا' اس کے ایک ہاتھ میں ہیرا اور دوسرے ہاتھ میں ریوالور تھا۔ جس کا رخ کاؤنٹ کے سر کی جانب تھا' وہ بدمعاش وحشت سے لڑکھڑا کر پیچھے کو ہٹے' اور ہومز نے ان کے حواس بجا ہونے سے قبل بجلی کی گھنٹی بجا دی۔ "تشدد کے طریقوں سے پرہیز کیجئے حضرات میں آپ سے درخواست کرتا ہوں' آپ سخت مشکل میں گرفتار ہیں' پولیس نیچے آپ کا انتظار کر رہی ہے۔"

"کاؤنٹ کی سراسیمگی اب اس کے خوف اور غصے پر غالب آگئی۔ "لیکن ---- یہ کس طرح ----"□ اس نے خشک حلق کو لعاب دہن سے تر کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

"آپ کی حیرت ایک قدرتی امر ہے' آپ کو شاید نہیں معلوم کہ میری خواب گاہ سے ایک اور دروازہ نکلتا ہے' اس کے ذریعے اس پردے کے پیچھے پہنچا جا سکتا ہے' مجھے خیال آیا تھا کہ اس مجسمے کو ہٹاتے وقت شاید آپ نے کوئی آواز سن لی ہے' لیکن قسمت نے میرا ساتھ دیا' اور مجھے آپ کی وہ گفتگو سننے کا موقع ملا جس سے آپ میری موجودگی میں تکلیف دہ حد تک گریز کرتے۔" کاؤنٹ نے شکست کا اعتراف کرلیا۔

"ہم آپ کی کامیابی کے معترف ہیں' مسٹر ہومز' میرا خیال ہے کہ جسے شیطان کہا جاتا ہے وہ ذات شریف آپ ہی ہیں۔"

"بہرحال اس سے کم بھی نہیں۔" ہومز نے مسکرا کر جواب دیا۔

"سام مرٹن کے ست' رو اوراک نے بڑی دیر میں اس ساری صورت حال کو سمجھا' اور جب باہر بھاری قدموں کو آواز سنائی دی تو اس نے خاموشی توڑا۔" بہت کمال کے جاسوس ہو لیکن مجھے اب تک وائلن کی آواز سنائی دے رہی ہے۔"

"چچ چچ ---- ٹھیک کہتے ہو' یہ نئے قسم کے گراموں فون بھی کمال کی چیز ہیں۔"

اس کے بعد اس دفتر پر پولیس نے یلغار کر دی' ہتھکڑیوں کے لگنے کی صدا سنائی دی'

Wadat Azeem Pakistanipoint.Com

اور مجرموں کو نیچے رکی ہوئی موٹر گاڑیوں میں پہنچا دیا گیا ڈاکٹر واٹسن ہومز کی اس نئی کامیابی پر مبارک باد دینے لگے' ایک مرتبہ پھر بل نمودار ہوا۔ اور ٹرے میں رکھا کارڈ ہومز کے آگے کر دیا۔ "لارڈ کیتل میر جناب۔"

"دروازہ کھلا اور ایک دبلے پتلے' خشک مزاج سے' لمبوترے سوکھے چہرے والے حضرت کمرے میں داخل ہوئے' ان کی لٹکی ہوئی چمک دار وکٹورین عہد کی مونچھیں' ان کے جھکے ہوئے شانوں اور کمزور چال سے میل نہ کھاتی تھیں۔"

ہومز خندہ پیشانی سے آگے بڑھا۔ "کہئے کیسے مزاج ہیں لارڈ کیتل آج کل باہر کچھ سردی ہوتی ہے' لیکن اندرون خانے قدرے گرم رہتے ہیں' کیا میں آپ کا اوور کوٹ اتار دوں؟"

"نہیں شکریہ' یہ کوٹ میں نہیں اتاروں گا۔" لیکن ہومز بار بار اصرار سے اوور کوٹ اتارنے کے لئے ان کی آستین تک ہاتھ پہنچاتا رہا۔"

"برائے مہربانی مجھے اجازت دیجئے میرے دوست ڈاکٹر واٹسن آپ کو بتائیں گے کہ یکایک ٹمپریچر کی تبدیلی کس قدر خطرناک ہوتی ہے۔"

لارڈ کیتل نے اپنے آپ کو قدرے بے صبری سے ہلایا۔ "میں بالکل آرام سے ہوں' میں یہاں دیر تک نہیں ٹھہروں گا میں تو فقط اس لئے آیا تھا کہ دیکھوں آپ اپنے کام میں کس حد تک کامیاب ہوئے۔"

"یہ تو بہت ہی مشکل نکلا' اور بہت ہی دشوار!"

"مجھے احساس تھا' کہ آپ اسے بہت دقیق پائیں گے' یہ کہتے ہوئے اس بڈھے کے لہجے میں شدت کا طنز آگیا۔"

"ہر ایک آدمی بعض اوقات بے بس ہوتا ہے' مسٹر ہومز لیکن یہ ---- کمزوری ہمیں خود لذتی سے بچا لیتی ہے۔"

"جی جناب' میں تو بڑے چکر میں رہا۔"

"بے شک۔"

"خاص طور پر وہ لمحہ تو بہت ہی مشکل تھا' میرا خیال ہے اس کے سمجھنے میں آپ میری مدد فرمائیں گے؟"

Waqar Azeem Pakistanipoint.com

"آپ غالباً میرا مشورہ دیر سے حاصل کرنے تشریف لائے ہیں' میرا خیال تھا کہ آپ کے پاس کافی طریقہ ہائے کار ہوں گے' خیر میں اب بھی آپ کی مدد کے لئے تیار ہوں' آپ جانتے ہیں لارڈ کیتھل میئر ہم اصلی چوروں کے خلاف مقدمہ کھڑا نہیں کر سکتے۔"

"مطلب ہے جب آپ انہیں پکڑ لیں۔"

"بالکل ٹھیک ہے' لیکن سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہم اس ہیرے کو حاصل کرنے والے کے خلاف کیسے چلیں گے۔"

"کیا یہ سوال قبل از وقت نہیں؟"

"ہمیں اپنے منصوبے تیار رکھنے کے لئے اس پر غور کرنا چاہیے۔"

"آپ ہیرے کو حاصل کرنے والے کے خلاف آخری شہادت کس شے تسلیم کرلیں گے بھلا؟"

"یہ کہ اس کے قبضے سے وہ ہیرا برآمد ہو۔"

"کیا آپ اس شخص کو اس بات پر گرفتار کرلیں گے؟"

"بلاشک و شبہ"

ہومز بہت کم ہنسا کرتے تھے' لیکن اب وہ قہقہہ مار کے ہنسنے کے قریب نظر آرہا تھا۔

"اس صورت میں جناب والا' مجھے نہایت تکلیف کے ساتھ آپ کی گرفتاری کا مشورہ پیش کرنا ہوگا۔"

لارڈ کیتھل میئر سن کر بہت بگڑے' ان کے سفید رخساروں میں وہ آگ پھر نمودار ہوئی۔ جو وہ وہاں کسی زمانے میں جل کر بجھ بھی چکی تھی۔

"آپ حد سے تجاوز کر رہے ہیں' مسٹر ہومز' میں نے اپنی پچاس سالہ عہد سے دارنہ زندگی میں ایسا گستاخ شخص نہیں دیکھا' میں ایک مصروف آدمی ہوں' جسے نہایت اہم معاملات سے سابقہ پڑتا ہے مجھے ایسے چھچھورے لطیفوں کا نہ تو کوئی مذاق ہے' نہ میرے پاس ان کے لئے وقت ہوتا ہے ---- میں آپ کو صاف گوئی سے بتا دوں جناب" میں کبھی بھی آپ کی ---- اہلیت کا قائل نہ تھا' شروع سے ہی میرا خیال یہ رہا ہے کہ یہ معاملہ مملکت کی باقاعدہ پولیس کے ہاتھوں میں زیادہ محفوظ رہے گا' آپ کے طرز عمل نے اس بات کو ثابت کردیا ہے۔ مجھے اجازت دیجئے۔ خدا حافظ۔"

Waqar Azeem Pakistanipoint.com

ہومز نے پھرتی سے جگہ بدل لی اور دروازے کے درمیان آگیا "ایک لمحے کے لئے جناب والا۔" وہ بولا۔ "اس قیمتی ہیرے کے ساتھ باہر نکل جانا اس کو اپنے پاس رکھنے سے بھی زیادہ بڑا جرم ہوگا۔"

"دیکھیے جناب' یہ بات برداشت سے باہر ہوئی جاتی ہے' مجھے جانے دیجئے۔"

"ذرا اپنے اوور کوٹ کی دائیں جیب میں ہاتھ ڈال کر تو دیکھئے۔"

"آخر آپ کا مطلب کیا ہے۔"

"ذرا جیب میں ہاتھ ڈال کر دیکھئے تو سہی۔"

"ایک لمحے کے بعد لارڈ کیتل آنکھیں جھپکتے' ہکلاتے ہوئے' وہ زرد ہیرا ہتھیلی پر لئے حیرت سے دیکھ رہے تھے۔"

"یہ کیا؟ یہ کیسے ہوگیا مسٹر ہومز؟"

"بہت بری بات ہے لارڈ کیتل ---- جو کہ ہیرا آپ کے پاس نکلا۔"

ہومز نے کہا ---- "میرے دوست ڈاکٹر واٹسن بتائیں گے کہ میری عادت ہے کہ میں عملی مذاق کیا کرتا ہوں اور ایک ڈرامائی صورت حال کو کبھی ہاتھ سے نہیں جانے دیتا' میں نے آپ سے ملاقات کے وقت آپ کی جیب میں یہ ہیرا ڈال کر بہت بڑی جسارت کی' مجھے اعتراف ہے۔"

بوڑھے لارڈ نے ہیرے کو دیکھا' پھر ہومز کے مسکراتے ہوئے چہرے کی طرف نگاہ کی۔

"مجھے سخت حیرانی ہے ---- یہ یقیناً وہی زرد ہیرا ہے' ہم سب آپ کے زیر بار احسان ہیں' مسٹر ہومز آپ کی فکاہیہ حس کی بے راہ روی اور اس کا نہایت بے موقع اظہار الگ بات ہے لیکن میں نے جو کچھ آپ کی پیشہ ورانہ قابلیت کے بارے میں کہا' وہ سب کچھ میں واپس لیتا ہوں۔ لیکن یہ کس طرح ----"

"کیس ابھی پوری طرح مکمل نہیں ہوا۔ تفصیل بعد میں سرعام آئے گی۔ لیکن لارڈ کیتل اس مذاق سے آپ جس قدر بدمزہ ہوئے' اس کامیابی کو اپنے حلقے میں بیان کرتے وقت آپ اس سے کہیں زیادہ محفوظ ہوں گے ----------"

"بل لارڈ کیتل کے ساتھ باہر تک جاؤ۔ اور مسز ہڈسن سے کہہ دو کہ دو آدمیوں کے لئے رات کا کھانا لے آئے۔"

Waqar Azeem Pakistanipoint.com